السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جادو کرنے، کروانے اور معاونت کرنے والے شخص کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے نیز ان اشخاص کی شرعی سزا کیا ہے، : ریاست میں اسلامی قوانین نافذ نہ ہوں تو کیا مجرم سزا سے بچا رہے گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تمام اہل علم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جادو سیکھنا، سیکھانا اور کسی پر کرنا ایک حرام ہے۔ اور اکثر اہل علم کے نزدیک جادو گر کافر ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔ :

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَـٰنُ وَلَـٰكِنَّ ٱلشَّيَـٰطِينَ كَفَرُوا۟ يُعَلِّمُونَ ٱلنَّاسَ ٱلسِّحْرَ... ۱۰۲ ... سورة البقرة

سلیمان نے کفر نہیں کیا، لیکن شیطانوں کے کفر کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ لہذا کفر کی معاونت کرنا بھی کفر ہے۔

جادو گر کی سزا کے بارے میں اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے۔ حنفیہ مطلقا اسے قتل کرنے کی سزا کے قائل ہیں، جبکہ حنابلہ کہتے ہیں کہ اگر اس کے جادو سے کوئی آدمی قتل ہو جائے تو اسے قتل کیا جائے گا۔

کسی بھی مجرم کو سزا دینا حکومت کا کام ہے، اگر لوگ خود سزائیں دینا شروع کر دیں تو فساد کا خطرہ ہے۔ اگر اسلامی حکومت نہیں ہے تو اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی